(رفاعی) (ظہیر صدیقی)

لیبیا پر امریکی حملہ

بین الاقوامی دہشت گردی کا بدترین مظاہرہ

امریکہ نے جمہوریہ لیبیا پر سفاکانہ حملہ کرکے معصوم بچوں بے گناہ شہریوں اور مردوں اور عورتوں کو جس بیدردی سفاکی اور ظالمانہ انداز میں دہشت گردی وجارحیت کا نشانہ بنایا ہے اُس نے ساری دنیا میں امریکہ کی اصل حقیقت کو واضح کردیا ہے اور اس کے اس دعویٰ کی صداقت کا بھرم بھی کھل گیا ہے کہ وہ ایک مہذب' جمہوری اور انصاف پسند ملک ہے کیونکہ جس طرح اس نے بین الاقوامی قانون یو این او کے چارٹر اور تہذیب وشرافت اور انسانیت کے دامن کو تار تار کرکے رکھدیا ہے اس کے بعد اس امر میں شک وشبہ کی کوئی گنجائش ہی باقی نہیں رہ گئی ہے کہ امریکہ نے دنیا میں پُرامن بقائے باہم' انسانیت اور بین الاقوامی سرحدوں کی خلاف ورزی اس شرمناک طریقہ پر کی ہے جس کی امید کسی بھی قانون پسند' امنِ عالم کے حامی اور ایک دوسرے کے حقوق وحدود کی پاسداری کا دعویٰ کرنے والے ملک سے ہرگز نہیں کی جاسکتی۔

لیبیا پر امریکہ کے اس حملہ نے پوری دنیا میں ایک ہلچل اضطراب بے چینی اور تشویشناک صورت حال پیدا کردی ہے کہ اِدھر سے اُدھر تک اور یہاں سے وہاں تک ذہنوں میں' دلوں میں اور فکر وشعور کی گہرائیوں میں یہ سوال اُبھر کر سامنے آرہا ہے کہ آخر بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کا وجود کس مرض کی دوا ہے۔؟ اور اس کی حقیقت کیا ہے۔؟

امریکہ کو یقیناً اس سے مایوسی ہوئی ہوگی کہ اس کے حملہ کے جملہ مقاصد کسی حد تک بھی پورے نہیں ہوسکے نہ تو کرنل قذافی کو جان سے مار دینے کے اس کے ارادے پورے ہوئے نہ ہی کرنل قذافی کے حوصلوں میں ادنی درجہ کی پستی وکمزوری آئی اور الحمدللہ لیبیا کے عوام کے عزم وارادہ کی وہ روشنی بھی مدھم نہ ہوسکی جس کی برقراری میں لیبیا کے مردِ آہنی کرنل قذافی کا خونِ دل وجگر شامل ہے۔ (باقی صفحہ ۶۴ پر)